

بڑھانے کی ایسی توفیق عطا فرمائی ہے کہ اس کے ہاں جو لڑکے ابھی ابتدائی درس لیتے ہیں، وہ افلاطون کو بحث میں ہزار مرتبہ ہرا چکے ہیں۔

۵۔ شرح : اس نے ایک عجیب نادر نسخہ لکھا ہے، جس میں اول سے آخر تک طب کے تمام مسئلے بیان کر دیے گئے ہیں۔

۶۔ لغات : منبع : سرچشمہ۔

نکات بدیع : نئے نئے نکات۔

معدنِ جواہر کام : گوہر بھری کان۔

شرح : یہ کتاب نہیں، بلکہ نئے نئے نادر نکاتوں کا سرچشمہ ہے۔ یہ کتاب میں بلکہ ایک کان ہے، جو گوہروں سے بھر پور ہے۔

۷۔ ۸۔ شرح : کل عقل نے مجھے اس کتاب کے پورا ہو جانے کی تاریخ

سوچتے سوچتے مضطرب و بیتاب پایا تو فوراً کہا : اس بارے میں کیا سوچتا ہے؟ لکھا ہے نسخہ تحفہ، بس اسی سے اس کے پورا ہونے کا سال نکلتا ہے۔

(۷)

اٹھا اک دن بگولسا جو کچھ میں جوش و حشت میں

۱۔ لغات :

آسیمہ سر :

پریشان حال۔

شرح :

ایک دن بیابان میں

بگولسا اٹھا اور میں

وحشت کے جوش میں

پریشان حال پٹا۔

حقیقت یہ ہے کہ

بیابان میں پھرتے

پھرتے دل گھبرا گیا

پھر آسیمہ سر گھبرا گیا تھا جی بیابان سے

نظر آیا مجھے اک طاثر مجروح پر نشنہ

ٹپکتا تھا سر شوریدہ دیوار گلستاں سے

کہا میں نے کہ او گمنام، آخر ماجرا کیا ہے

پڑا ہے کام تجھ کو کس ستمگر آفت جاں سے

ہنسنا کچھ کھلکھلا کر پہلے، پھر مجھ کو جو پہچانا

تو یہ رویا کہ جوے خوں بھی یلکوں کے درماں سے